

Vol III
No 13



Saturday,
6th December, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	PAGE
General Questions and Answers	869—869
Unstarred Questions and Answers	869—875
Business of the House	876—880
L A Bill No XXVI for 1952 the Hyderabad Habitual Offenders Restriction Bill (Referred to Select Committee)	880—916

Price: Eight Annas

•

•

•

Cricket and Settlement Department

*318 (371) *Shri Na Rao Pathal* (Sillad) Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

Whether the Government has received any complaint from Sillad taluqa in the Amravati District in connection with any work in the Settlement Department regarding their malguzari including Rs. 500 or more from village of the village of Sillad.

میں نے دیکھا ہے کہ اس علاقے میں کوئی بھی شکایت نہیں آئی ہے۔

Chief Inspector of Offsets

*319 (107) *Shri S. Rudrapa* (Chitanga) Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

(a) What are the duties of the Chief Inspector of Offsets?

(b) Whether the Chief Inspector of Offsets has recommended any improvements concerning the Settlement Department?

(c) What action has been taken in his recommendation?

(d) Whether the Heads of Departments must do the work of the Chief Inspector in the case of their normal leave or in vacation?

میں نے دیکھا ہے کہ اس علاقے میں کوئی بھی شکایت نہیں آئی ہے۔
 (a) اس کے فرائض یہ ہیں کہ اس علاقے میں زمینوں کی حالت دیکھ کر ان کو بہتر بنانے کے لیے کام کرے۔
 (b) اس نے کہا ہے کہ اس علاقے میں زمینوں کی حالت دیکھ کر ان کو بہتر بنانے کے لیے کام کرے۔
 (c) اس نے کہا ہے کہ اس علاقے میں زمینوں کی حالت دیکھ کر ان کو بہتر بنانے کے لیے کام کرے۔
 (d) اس نے کہا ہے کہ اس علاقے میں زمینوں کی حالت دیکھ کر ان کو بہتر بنانے کے لیے کام کرے۔

میں نے دیکھا ہے کہ اس علاقے میں کوئی بھی شکایت نہیں آئی ہے۔
 (a) اس کے فرائض یہ ہیں کہ اس علاقے میں زمینوں کی حالت دیکھ کر ان کو بہتر بنانے کے لیے کام کرے۔
 (b) اس نے کہا ہے کہ اس علاقے میں زمینوں کی حالت دیکھ کر ان کو بہتر بنانے کے لیے کام کرے۔
 (c) اس نے کہا ہے کہ اس علاقے میں زمینوں کی حالت دیکھ کر ان کو بہتر بنانے کے لیے کام کرے۔
 (d) اس نے کہا ہے کہ اس علاقے میں زمینوں کی حالت دیکھ کر ان کو بہتر بنانے کے لیے کام کرے۔

*318 (304) *Sher Nig Kori Pathal* (Sillimut) Will the hon the Chief Minister be pleased to state

Whether the Government has received any complaint from Sillimut taluqa in the Amugahel District in the last year in the Settlement Department regarding the expenditure taking Rs. 500 in month in village Sillimut

سرکاری رام ڈان واڈو س و س و اس وصول میں ہوگی

Chief Inspector / Office

*319 (107) *Sher Nig Rudrapur* (Chhapra) Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) What are the duties of the Chief Inspector of Office?

(b) Whether the Chief Inspector of Office has recommended any improvements concerning any department?

(c) What action has been taken on his recommendation?

(d) Whether the Heads of Departments must be the work of the Chief Inspector in the course of their normal tours of inspection?

سرکاری رام ڈان واڈو اس والے حوالے سے چار اہم کام ہیں (Functions) ۱۔
 ۲۔ دواں دواں (Heads) کی اس بار میں مدد کریں کہ ان کے
 اس بار میں (Efficiency) ہے کارکردگی کا معیار ہوتا ہے
 ۳۔ (Organisational Methods) میں امور کے
 (Improvement) کو اور نکھانے کی آس میں اس کے معیار کو
 ۴۔ کارروائیوں کا جائزہ لیا جاتا ہے اس کے لئے کیا کارروائیاں
 حوالہ دیں اور ان کے لئے کیا کام ہیں اگر ممکن ہے
 ۵۔ ان کے لئے کیا کام ہیں ان کے لئے کیا کام ہیں اگر
 میں نہیں دیا کر ۶۔ میں نہیں دیا کر ۷۔ میں نہیں دیا کر
 فراہم

حرف دوم کا جواب ہے کہ ان کے ایک دن روزوں کے طور پر اب تک بعض
 دھار میں جمع نہیں ہے اور اس میں ضروری اسات کے لئے کنگا ہے اس کے علاوہ
 بعض جگہ ان کے لئے وہ ان کے لئے (Inefficient) ملازمین
 کو چھوٹے دھار میں ہم کر دیا جائے گا کہ کارکردگی میں اضافہ ہو بعض دھار

دو سے مراد کیا ہے ؟

Record of Rights Bill

*37 (11) *Shri S. Khandappa* Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) What is the justification for continuing the Records of Rights work after completing the Record Tenancy under Hyderabad Tenancy and Agriculture Act ?

(b) Cannot they be amalgamated in one and the same form as is done in Bombay and thereby do away with separate expensive establishment for both ?

(c) Is it felt that the Record of Rights system has since been changed after Police Act rendering thereby the previous work and forms useless and liable to rupees wasted in these experiments ?

(d) Whether the system now being followed will be altered ?

(e) In what way is the work has been completed so far and to what extent it is proposed to be extended ?

(f) Where it is completed what benefits has it conferred on the ryots ?

(g) Whether the mutation Registers are being properly maintained in any parts where the work has been completed ?

(h) If not why maintain such a costly establishment ?

سرکاری رام کس واؤ اس الے ہاں

اے رکارڈز آف راں اور ہی رکارڈز دوں دے راں ہی اے
اکہ اکہ دوہے سے رکارڈز آف راں دے راں ہی اے
میں وہ سے ہے ہی رکارڈز نام ورا ہر رکارڈ

حروہ نام ورا ہے رکارڈز آف راں نام ورا ہے اس
میں مکمل ہو جائے گا واں وہ الگ (Amalgamation)
سوال اہانا جائے گا

حروہ وہ ہے جواب میں ہی

حروہ نام ورا ہے رکارڈز آف راں نام ورا ہے اور گاہے
معلقوں میں ہم ہر رکارڈز اور ہی ہر رکارڈز آف راں نام ورا ہے
میں پورا ہو جائے گا (حودل میں دیکھیں)

صلح ہر۔ وہ آباد گورانی آئی ہر

عمل کیا گیا ہے اور کو بیرونی ڈاکا ہے۔ تاہم سب سے پہلے نام اور سائنات
ہیں۔

شرعی گوپال راؤ اکوٹے۔ جہاں سب سے پہلے رجسٹریشن کے لیے نام ہے۔
اس کو رجسٹریشن کے لیے نام دیا گیا ہے؟

شرعی رام کشن راؤ۔ حالیہ احکام کے تحت ہر رجسٹریشن کے لیے نام اس شخص کی
کمپنی پر رکھی گئی ہے جس کے صدر رجسٹرڈ ہونے اور دو نام آفیسر ہیں۔ ان
بیسوں کا کام ہو گا کہ دورہ کریں اگر ان کی نوٹس میں نام دیا جائے گا کسی ٹرسٹ کے متعلق
بے غلط عمل ہوا ہے تو اس کا نام ہے ان رجسٹریشن کے اصلاح کریں

شرعی ویریندر پٹیل (الند)۔ ریٹائرڈ آف رائنس نام اصلاح کر لیں وہ رجسٹریشن
کے شروع ہو گا؟

شرعی۔ رام کشن راؤ۔ میں نام نہیں لے سکتا۔ ہر رجسٹریشن میں ریٹائرڈ آف رائنس
کا نام شروع کیا جائیگا۔ ریٹائرڈ میں نام دیا جائے گا اور وہ شروع ہوا ہے وہاں
پہلے سے کچھ رجسٹریشن اور ریٹائرڈ موجود تھا اس لیے وہاں کام شروع کرنے میں آسانی
تھی۔ دوسری حکمتوں پر نام دیا گیا ہے۔

شرعی کے۔ و۔ رام راؤ (ایڈیٹر)۔ کیا یہ صحیح ہے کہ مبلغ بلکڈ میں
ریٹائرڈ آف رائنس نام شروع کیا گیا تھا لیکن بعد میں روک دیا گیا؟

شرعی۔ رام کشن راؤ۔ میرے اس وقت نام نہیں ہے۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ
عملی مسائل کی بنا پر یہ روک دیا گیا ہو گا۔

شرعی آرائیں راؤ برمنگھم راؤ (بانی)۔ سر، خواہ کے حاکم میں رجسٹریشن
شروع ہو گا؟

شرعی۔ رام کشن راؤ۔ ان کے نام ریٹائرڈ میں نام دیا جائیگا اور نام
شروع کیا جائیگا۔ جب نام دیا جائے گا اور رجسٹریشن کے تحت ریٹائرڈ آف
رائنس میں نام دیا جائیگا

شرعی ویریندر پٹیل۔ سب سے پہلے میں یہ نام مکمل ہونے کا اندازہ ہے؟
شرعی۔ رام کشن راؤ۔ میرا اندازہ ہے ۳-۴ سال میں نام روا کر کے
لیونکہ یہ سب مشکل نام ہیں

(پیشکش) (پیشکش) (پیشکش) (پیشکش) (پیشکش)
پیشکش پیشکش پیشکش پیشکش پیشکش
پیشکش پیشکش پیشکش پیشکش پیشکش

شرعی رام کشن راؤ۔ یہ سوال اس سے پیدا نہیں ہوا۔

میرا ہے

مریکی دام لڑاؤ () ن د ہاں ان کی ہیں

مریکی دام لڑاؤ () ن د ہاں ان کی ہیں

مریکی دام لڑاؤ () ن د ہاں ان کی ہیں

مریکی دام لڑاؤ () ن د ہاں ان کی ہیں

Osmania University

*323 (393) *Shri M S Rajalingam* (Wuungul) Will the Hon the Chief Minister be pleased to state

Whether in the proposed changes of Osmania University into a Hindi University Hindi is going to be compulsory second language?

مریکی دام لڑاؤ () ن د ہاں ان کی ہیں
Consideration () کے لئے اس میں ہے ایک

Shri M S Rajalingam May I know whether the Chief Minister in his capacity as the Chancellor of the University has taken note of the fact that there is a major section of the press and the population that is desirous that English should be the medium of instruction till the regional language can take its place?

Shri B Ramakrishna Rao I do not know whether it is a major section of the press and the public but certainly a section of the press and the public has represented that English should continue to be the medium of instruction for the transitional period. I have taken note of that.

Shri M S Rajalingam Is it also the view of the Central Government Sir?

Shri B Ramakrishna Rao I cannot speak on behalf of the Central Government?

Shri M S Rajalingam May I know Sir what the terms of reference of the Editorial Expert Committee are in this connection?

Shri B Ramakrishna Rao I do not know how this question would arise here. I am however prepared to give the hon. Member the reply.

On the 5th December the Government of India have issued a notification of which I have received a copy only this morning. The hon. Member wanted the terms of reference and I will give him only the terms of reference. The terms of reference are as follows:

1. To consider and recommend what should be the future character, scope and administration of the Osmania University in the light of the new conditions and taking into consideration the views of the University and the Government of Hyderabad.

2. To consider the desirability and practicability of introducing Hindi as the medium of instruction in the Osmania University and the manner and stages in which it should be done.

3. To consider the scope of the study of English at the University and in the Colleges.

(a) until Hindi fully becomes the medium of instruction and

(b) thereafter.

4. In the light of the recommendations under the foregoing items to consider the future improvements of the colleges which are administered by and affiliated to the University.

5. To consider the best manner in which the University should encourage the study of Urdu and the regional languages of Hyderabad namely Telugu, Marathi and Kannada and the future scope of these languages in the University curriculum and especially in the affiliated colleges.

Shri M S Rajalingam Were the terms of reference a result of the negotiations between the Government of Hyderabad and the Government of India?

Shri B Ramakrishna Rao Yes.

Shri M S Rajalingam Does the hon. the Chief Minister remember that in his answer to one of my questions in the previous?

session he stated that the Osmania University would be run on the same lines as the Benares Allahabad and Delhi Universities. Does it not mean that all these Universities will have no intermediate medium of instruction?

Shri B. Ramakrishna Rao I cannot say that. There will probably form the subject matter of enquiry by the Educational Experts Committee. It is covered by one of the terms of reference which I have mentioned just now.

Domination of Professors

324 (395A) *Shri M. S. Rajalingam* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state—

How does the Government propose to allay the fear in the mind of the public that there is going to be a domination of the Professors, Lecturers etc. of the wealth of the change?

Shri B. Ramakrishna Rao This is a very popular question. I can only say that there is no intention to import professors, lecturers and teachers from the North after the change if it does take place. Hence the question of allaying any fear in the mind of the public does not arise so far as the Government of Hyderabad or the Government of India is concerned.

Shri M. S. Rajalingam Does the hon. the Chief Minister as the Chancellor of the University mean that an autonomous body like the University shall have the full right for appointing Professors and Lecturers?

Shri B. Ramakrishna Rao Undoubtedly. The University Council or whichever body has the supreme executive authority in the University will have the powers enjoyed by any other University under Charters governing them and the Osmania University is no exception.

Details of Savings

*325 (395B) *Shri M. S. Rajalingam* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state—

What are the details of the 18 lakhs of savings that the Government is going to have as a result of the said change?

Shri B. Ramakrishna Rao No specific data can be supplied now with regard to the details of 18 lakhs of savings to which I

reference has been made in one of the alternative proposals made by the Government of India in their note. That itself is one of the terms of reference to the other Committee that has already been appointed namely the Committee presided over by the Secretary of the States Ministry i.e. Mr. Vakilchandra and it is premature to conjecture about the data of the statistics.

Shri M. S. Rajalingam Has the Government any rough idea about it Sir?

Shri B. Ramakrishna Rao There is a rough idea which I think I had given in the course of my speech on the resolution about the University. I had given some details then.

Expenditure on Student

*326 (393C) **Shri M. S. Rajalingam** Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

(a) What is the expenditure on an average incurred on every student by the Government at present?

(b) Is the Government sure that this standard shall be maintained after the said change?

Shri B. Ramakrishna Rao I am afraid I have been answering in English. It is against the ruling of the Chair.

Mr. Speaker It is not a ruling. It is agreed only for the sake of convenience.

Shri B. Ramakrishna Rao (a) Average expenditure incurred on every student by the Government is about Rs. 500 per year.

(b) In the change over the Government has no fear regarding the lowering of standards as the University is governed by its Rules, Statutes and Ordinances.

Mr. Speaker Still the hon. Chief Minister is answering in English.

(I might say)

Shri B. Ramakrishna Rao I am reading the answer. I can, however, translate it into Hindi.

(اے) جواب ہے کہ ہر طالب علم کو سالانہ طور پر 500 روپیہ خرچہ ہوا ہے
اسکی معیار 500 روپیہ ہے۔

وہ ولا ہے انکی اس سے وپوری (Chairman) 5
 اور ان کو اس کے رولز (Rules) 5
 کے لحاظ (Ordinances) 5 (Still) 5
 جو اس کو اس سے ملے گا 1
 1 4

Education Department

*327 (395) *Shri M S Raghunam* Will the Hon. the Chief Minister be pleased to state

Whether there are any persons in any regional language and non-officially communicating with Education Department Committee meant to suggest changes in the University?

مریکی دام لا رہا ہے

Shri M S Raghunam Is there any member of Hyderabad State on the Committee and if so what is his name?

Shri B Ramakrishna Rao Now that the report on the subject issued by the Government of India I have no hesitation in recommending the personnel of the Committee that has been appointed

Shri Acharya Narendra Dev Vice-Chancellor of the Banarus University will be the Chairman of the Committee. The Members are

Dr Abdul Haq Principal Presidency College, Madras

Dr B B Dey Retired Director of Public Instruction, Madras

Shri A R Wadia ex-pro Vice-Chancellor Banarus University (now residing in Bombay)

Dr M S Thacker Director Institute of Science, Bombay

Shri Krishnamurthy Rao Vaidya Special Hyderabad Legislative Assembly Hyderabad

Shri M Hanumanth Rao Mayor Hyderabad Municipal Corporation Hyderabad

Shri Krishnamacharya Joshi Member of the House of people from Hyderabad

Dr S Bhagwantham Vice-Chancellor Ommata University and

Dr S Bhagwantham will be the Convener of the Committee

Place of English

*318 (31A) *Shri M. S. K. gadan em* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

What will be the place of English in the proposed change of Osmania University into a Central University?

Mr. Speaker Answer to the previous question has covered this matter.

Shri M. S. K. gadan em But the applications I desire to ask may be different.

Shri B. Ramakrishna Rao The matter has to be considered and decided by the various academic bodies of the University.

Utilisation of Ialaknuna Palace

*329 (399) *Shri M. S. Rajalingam* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

Whether the Government intend to approach H. H. the Nizam for the utilisation of Ialaknuna Palace to house the Osmania University?

Shri B. Ramakrishna Rao No.

Shri M. S. Rajalingam Is it a fact that a beautiful site was also a consideration for siting a Central Hindi University?

Mr. Speaker The hon. Member is arguing and suggesting.

Shri M. S. Rajalingam I am not arguing Sir. It is a pity that sometimes even asking for information appears to be an argument or suggestion. It is a piece of information that is wanted.

Mr. Speaker That is a suggestion. Next question.

Shri M. S. Rajalingam Though you have given a ruling in the matter I still hold that my question is not an argument.

Mr. Speaker Let us proceed to the next question. *Shri M. S. Ryalingam*

Re catch I do not it is

* 330 (401) *Shri M. S. Rajah, and* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

Whether the Government propose to hand over the Central Research Laboratories and Engineering Research Laboratories to the Government of India to fulfil its All India Research Schemes?

سہیلی رام ان دنوں ٹو بس آف اے خواہش کی تھی کہ سرل
() اور ماسٹک انڈسٹری ر ر ج
(Scientific Industrial Research) کو اے ملے لی اکن حکومت ہند سے
ان ا ا ا اور مل ل ر ر ر و ا ا ا حکومت ہند کے لبرر ر کے
ا ا ا

۱۔ ر ا ر یں نو کھو م ہ دے حوالہ کرے کے ارے ہی کوئی
۲۔ ا اں وہ ر ر اور او کو م ہ دے ا ا م ا لیا ہے

Shri M S Rajahngam What is the actual expenditure incurred by Government on these two laboratories?

Shri B Ramakrishna Rao I would like to have separate notice. Su

Mr. Speaker: Let us proceed to the next question. Shri
Rajalingam

Change of Ormania University

*331 (402) *Shri M S Rajalingam* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

What steps have been taken by the Government of Hyderabad and the Government of India to convince the public at large of the proposed change of Osmania University into a Hindu University as strengthening the cultural ties between north and south?

Shri B Ramakrishna Rao Sir, this is again a hypothetical question based on the opinion of the hon. Member. But I am ready with some sort of answer.

It is too early in the day on the part of the Government of Hyderabad or the Government of India to indicate decisive steps taken in the proposed change of the Osmania University into a Hindi University in order to convince the public that it will lead to cultural ties between north and south.

Shri M. S. Rajagopal : In reply to the notice of the hon. Chief Minister and the Chairman of the University that the whole of the South including the people of the Hindu is against hanging the Osmania University and the Hindu University.

Shri B. K. Ramani : It is against it is against.

Mr. Speaker : Let us proceed to the next question. Shri Rajagopal :

Grants in aid to Libraries

*332 (131) Shri M. S. Rajagopal : Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state—

(a) The amount allotted for grants in aid to libraries in the budget of 1951-52?

(b) The amount earmarked for similar purpose in the year 1952-53?

(c) The number of libraries which received the grants last year and the total amount so received by them?

मिनिस्टर फार पब्लिक हेल्थ, मेडिकल अँड एज्युकेशन (जी. वल्लभ शास्त्री) : सा ५१.५२ विसवी ते गवर्नरने गवर्नरीज ते गिव (२०.००) रु मजूर दिल्ले थार. सा ५२.५३ विसवी ते गिव जी विसवी हो थार मजूर जी गदी ६। गुविस्ता साक (२२) गवर्नरीज ते गिव (६/८१) थार जी गवर्नरीज गदी।

سری کے وی راجا راؤ (۱۰) کو لا رری دے دی گئی

जी. वल्लभ शास्त्री : गवर्नरीज ते गिव (२०.००) रु मजूर दिल्ले थार (Individual) गवर्नरीज का साक (२२) गवर्नरीज ते गिव (६/८१) थार जी गवर्नरीज गदी।

سری جی راجہ رام (۱۰) کی رقم دی گئی

जी. वल्लभ शास्त्री : गवर्नरीज ते गिव (२०.००) रु मजूर दिल्ले थार (६/८१) थार जी गवर्नरीज गदी।

سری راجہ رام (۱۰) کو لا رری دے دی گئی

जी. वल्लभ शास्त्री : गवर्नरीज ते गिव (२०.००) रु मजूर दिल्ले थार (६/८१) थार जी गवर्नरीज गदी।

سری اسد رانی (۱۰) کو لا رری دے دی گئی

श्री फुलचंद गांधी : मैं यात्री जा रहा हूँ किन्तु मैं तो भी नहीं जा रहा।

Mr. Speaker : Let us proceed to the next question. *Shri Rajalingam*

*333 (431A) *Shri M. S. Rajalingam* : Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state—

Whether there is any proposal by the Government to liberalise the Rules relating to the admission of children of Government and to them?

श्री फुलचंद गांधी : गवर्नमेंट ने प्रत्यक्ष (Directly) ऐसा क्वेश्चन का १९५२ जिसकी मंजूरी मिल चुकी है। इससे पहले कि वह क्वेश्चन हुआ कि बच्चों को रोपरीज का १५ बिजनेस लेटर्स से संबंधित (Modification) किया जा सकेगा।

Shri M. S. Rajalingam : Does the Adult Education Committee make any suggestion for liberalising the Rules relating and?

श्री फुलचंद गांधी : क्वेश्चन नं. १२ जिसकी मंजूरी हुई है।

Shri M. S. Rajalingam : Sir, My question is whether the Adult Education Committee has made any recommendation in this regard?

Shri Phoolchand Gandhi : I do not know.

Mr. Speaker : Let us proceed to the next question. *Shri Rajalingam*

Vocational Education

*334 (432) *Shri M. S. Rajalingam* : Will the hon. Minister for Public Health and Education be pleased to state—

Whether the Government intend to abolish the post of Special Officer for Vocational Education and merge the Department with the Education Directorate?

Shri Phoolchand Gandhi : The answer is in the negative.

Shri M. S. Rajalingam : Sir, Is it a fact that many of the Vocational Girls Schools are being run for non-vocals and that they do not have adequate strength?

Mr. Speaker How does this question arise? It is not relevant.

श्री कृष्ण ब गांधी : तत्तः दोषः बाधितः नोपैतः नोपैतः (Abolition)
नोपैतः नोपैतः

Shri M. S. Rajalingam In view of the fact that there is not enough work, this was my question.

Mr. Speaker That is a different matter altogether.

श्री कृष्ण ब गांधी : तत्तः दोषः बाधितः नोपैतः नोपैतः (Abolition)
नोपैतः नोपैतः

Mr. Speaker Let us proceed to the next question. *Shri Rajalingam*

Public Libraries

*335 (436) *Shri M. S. Rajalingam* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

Whether there is any proposal before the Government to establish Public Libraries in all the District Headquarters?

श्री कृष्ण ब गांधी : तत्तः दोषः बाधितः नोपैतः नोपैतः (Abolition)
नोपैतः नोपैतः

हयः बाधितः नोपैतः नोपैतः (Abolition)
नोपैतः नोपैतः

Shri C. Rajaram What is the estimate of the Managing Committee of State Library?

श्री कृष्ण ब गांधी : तत्तः दोषः बाधितः नोपैतः नोपैतः (Abolition)
नोपैतः नोपैतः

श्री कृष्ण ब गांधी : तत्तः दोषः बाधितः नोपैतः नोपैतः (Abolition)
नोपैतः नोपैतः

श्री कृष्ण ब गांधी : तत्तः दोषः बाधितः नोपैतः नोपैतः (Abolition)
नोपैतः नोपैतः

Mr. Speaker Let us proceed to the next question. *Shri Rajalingam*

Int J Sci Bus

^a337 (439) *Shri M S Rajalingam* Will the Hon Minister for Public Health Medical and Industries be pleased to state

What is the declared policy of the Government towards aided schools and its responsibility towards the salaries of teachers employed by the aided schools?

[illegible]

سری ادھور اڈیٹل (ادااد عام) دا اب اکیس ہس نہ اڈل سکولس
(Aided Schools) اداوری ا سکولس (Voluntary Schools)
لووب پرزم دی جا رہی ش

श्री कुलचंद गोंधी गजिदा सावन अवसराजस न अषामुटा वेस तलेक बाव आशिया
सावक मिय २१ मी जायी : और असी हो बरा वर लिया जाना बहा जाता ह।

سری ادھوراڈی ٹلی نا اداں اداں والہری اندا اداں اداں

श्री कुलचन्द गांधी • गवर्नरी अरु स. ग. (Voluntary Aided Schools) का
विश्व शाखा ५ म. बोधी गान्त. श्री है।

Shri M. S. Rajalingam Did my deputation on behalf of the M. J. S. of aided institutions see the hon. Minister in this connection?

श्री कुलचव गांधी असेन मिलिटरीशा व जो रिप्रेजेंटेटिव (Representative)
माय व श्रुते मुवाहुरा होमने याद गळामेन तो जो बीज मुवातिव गाऊन हुषी खुल्ल पेशावर
वह उबापव सरहिव बिय गये।

Mr. Speaker: Let us proceed to the next question. Shri R. G. Lingam

*338 (440) *Shri M S Rajalingam* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state—

Whether it is a fact that the Government have adopted the principle of equal status and salary for tribal and non-tribal schools and Government schools when pay committment was implemented with effect from 1st September 1952?

श्री फुलचन्द गान्धी बिनाका जवाब पठावत (८३९) मंत्रीजी ।

Mr. Speaker : Let us proceed further. *Shri Rajalingam*—

Demarcation

*339 (441) *Shri M S Rajalingam* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state—

(a) Whether dearness allowance is being paid to teachers in Government schools drawing a salary of less than Rs. 10 per month?

(b) If so from what year?

(c) Whether the same principle is being observed in tribal schools also?

Shri Phoolchand Gandhi : (a) The answer is in the affirmative.

(b) Since October 1949.

(सी) का जवाब यह है कि बैसिक स्लैब (Basic Slabs) 11 से 12 बीगडा (Basis) पर ग्रेड दी गयी थी बिनाका बिनाका डियरिटी एलाउन्स (Dearness Allowance) धरीक नहीं दिया गया था। अरफ 12 से 14 बीगडा में (सी) भी धरीक कर दिया गया है।

Shri M S Rajalingam : Does the hon. Minister contemplate asking the Managing Committees to provide the teachers with the same facilities of D.A.?

Shri Phoolchand Gandhi : Of course. It is provided in the Rules. They have to abide by that.

Mr. Speaker : Let us proceed to the next question. *Shri Rajalingam*—

Provident Fund Rule

*340 (113) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

Whether the Government propose to enforce provident fund rules in aided school?

श्री फुलचंद गोखले : अगर मोलूजी के साथ यह सारथी माना होगा कि हेतु सरकार में श्री प्रोविडेंट फंड (Provident Fund) का चर्चा किया गया है।

Mr. Speaker Next question *Shri Rajalingam*

Grant in Aid to School

*341 (144) *Shri M S Kapalanigam* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) Whether the policy governing the grants in aid to schools is reviewed by the Government from time to time and if so at what intervals?

(b) Whether the Government propose to review this matter in September, 1952?

(c) What is the basis adopted at present for fixing the grants?

(d) Do the Government intend introducing any changes in the matter?

Shri Phoolchand Gandhi (i) The answer is in the affirmative

सीधे सारथी का जिस पर नियम लागू किया गया। (बी) (सी) और (डी) का जवाब यह है कि सरकार द्वारा (a) rules in aid) का मुद्रांकन किया गया है (Revised rules) की तारीख 12 मई 1952 है। सरकार का सकारात्मक जवाब था।

Managing Committee of Aided Schools

*342 (146) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) Whether there are any gazetted officers of the Government on the managing committees of aided schools?

(b) Whether the Government have any objection for the officials to serve on such managing committees?

Shri Phoolchand Gandhi (a) The answer is in the affirmative

سری لوڈل ماسٹری دو (۱) ان کے سہ ماہی اور ان کے
ڈیڑھ گڈ کے وصول کر رہی ہیں

سری رام کس راڈ کے سہ ماہی ہیں وہ عام ڈیڑھ
کے ہیں عادی ہیں

سری کے الی برصغیر کے سہ ماہی اور ان کے
ڈیڑھ گڈ کے وصول کر رہی ہیں

سری رام کس راڈ کے سہ ماہی ہیں وہ ڈیڑھ گڈ کے ہیں
سری سید حسرت کے سہ ماہی ہیں وہ ڈیڑھ گڈ کے ہیں
سہ ماہی کے اصلاح کاروں کے لیے وہ ڈیڑھ گڈ کے ہیں
سری رام کس راڈ کے سہ ماہی ہیں وہ ڈیڑھ گڈ کے ہیں
کے ہیں، ان کے سہ ماہی عام رہا ہیں

Shahulla Khan Memorial Fund

79 (703) *Shri Syed Hasan* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) How much amount was sanctioned for the late Shohabul
Lah Khan Memorial Fund?

(b) How was it utilised?

(c) Whether his widow and children are benefitted by it?

سری رام کس راڈ کے سہ ماہی ہیں وہ ڈیڑھ گڈ کے ہیں
کوئی ڈونیشن (Donation) کے لیے دیا گیا

دو اور ایک لاکھ

شری جی ہمدرد راڈ کے لیے ایک لاکھ روپے دیے گئے ہیں

مسٹر اسٹیکر ان کے لیے بہت سی باتیں ہیں

شری سید حسرت، جی، ہاں

مسٹر اسٹیکر ان کے لیے جواب کی ضرورت نہیں

Senior Member Board of Revenue

180 (794) *Shri Syed Hasan* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the Government are aware that the present emoluments (including pension) of the Senior Assistant of the Board of Revenue exceed the salary he was receiving before retirement?

(b) If so, whether sanction of the Revenue will be obtained for employment of the above officer (supernumerary) as required by the Service Rules?

سرکاری رام ڈاکٹر ایس ال مہاراجہ ۲۶ جولائی ۱۹۵۲ء کو

شرعی رام ڈاکٹر ایس ال مہاراجہ (Admit) ہوگا

۱۔ رام ڈاکٹر ایس ال مہاراجہ کو جواب دیا جائے۔
 ۲۔ شرعی رام ڈاکٹر ایس ال مہاراجہ کو جواب دیا جائے کہ اس طرح کا ہے۔
 ۳۔ رام ڈاکٹر ایس ال مہاراجہ کو جواب دیا جائے کہ اس سے معاف ہے۔
 ۴۔ شرعی رام ڈاکٹر ایس ال مہاراجہ کو جواب دیا جائے کہ اس سے معاف ہے۔

۵۔ رام ڈاکٹر ایس ال مہاراجہ کو جواب دیا جائے کہ اس سے معاف ہے۔
 ۶۔ شرعی رام ڈاکٹر ایس ال مہاراجہ کو جواب دیا جائے کہ اس سے معاف ہے۔
 ۷۔ رام ڈاکٹر ایس ال مہاراجہ کو جواب دیا جائے کہ اس سے معاف ہے۔

سرکاری رام ڈاکٹر ایس ال مہاراجہ کو جواب دیا جائے کہ اس سے معاف ہے۔
 ۸۔ رام ڈاکٹر ایس ال مہاراجہ کو جواب دیا جائے کہ اس سے معاف ہے۔
 ۹۔ شرعی رام ڈاکٹر ایس ال مہاراجہ کو جواب دیا جائے کہ اس سے معاف ہے۔
 ۱۰۔ رام ڈاکٹر ایس ال مہاراجہ کو جواب دیا جائے کہ اس سے معاف ہے۔

۱۱۔ شرعی رام ڈاکٹر ایس ال مہاراجہ کو جواب دیا جائے کہ اس سے معاف ہے۔
 ۱۲۔ رام ڈاکٹر ایس ال مہاراجہ کو جواب دیا جائے کہ اس سے معاف ہے۔
 ۱۳۔ شرعی رام ڈاکٹر ایس ال مہاراجہ کو جواب دیا جائے کہ اس سے معاف ہے۔
 ۱۴۔ رام ڈاکٹر ایس ال مہاراجہ کو جواب دیا جائے کہ اس سے معاف ہے۔

۱۵۔ شرعی رام ڈاکٹر ایس ال مہاراجہ کو جواب دیا جائے کہ اس سے معاف ہے۔
 ۱۶۔ رام ڈاکٹر ایس ال مہاراجہ کو جواب دیا جائے کہ اس سے معاف ہے۔

۱۷۔ شرعی رام ڈاکٹر ایس ال مہاراجہ کو جواب دیا جائے کہ اس سے معاف ہے۔
 ۱۸۔ رام ڈاکٹر ایس ال مہاراجہ کو جواب دیا جائے کہ اس سے معاف ہے۔

(continued)

شرعی دمام کی رائے (ای) اس وقت حواسٹ ٹو ملر رہیں ان کے
 (Advise) (ب) اس وقت اہم معاملات میں حکومت کو ملو اس (Advise)
 (c) یہاں سے (Details) (d) یہاں سے

شرعی دمام کی رائے (ای) اس وقت اہم معاملات میں حکومت کو ملو اس (Advise)
 (Advise) (b) اس وقت اہم معاملات میں حکومت کو ملو اس (Advise)
 (c) یہاں سے (Details) (d) یہاں سے

شرعی دمام کی رائے (ای) اس وقت اہم معاملات میں حکومت کو ملو اس (Advise)
 (Advise) (b) اس وقت اہم معاملات میں حکومت کو ملو اس (Advise)
 (c) یہاں سے (Details) (d) یہاں سے

شرعی دمام کی رائے (ای) اس وقت اہم معاملات میں حکومت کو ملو اس (Advise)
 (Advise) (b) اس وقت اہم معاملات میں حکومت کو ملو اس (Advise)
 (c) یہاں سے (Details) (d) یہاں سے

State Councillor

*82 (804) *Shri M. Buchiah* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

(a) The duties and functions of the State Councillor?

(b) Is it a fact that all important papers have to pass through him?

شرعی دمام کی رائے (ای) اس وقت اہم معاملات میں حکومت کو ملو اس (Advise)
 (Advise) (b) اس وقت اہم معاملات میں حکومت کو ملو اس (Advise)
 (c) یہاں سے (Details) (d) یہاں سے

شرعی دمام کی رائے (ای) اس وقت اہم معاملات میں حکومت کو ملو اس (Advise)
 (Advise) (b) اس وقت اہم معاملات میں حکومت کو ملو اس (Advise)
 (c) یہاں سے (Details) (d) یہاں سے

Unstarred Question (1) of D. 1952 (1)

Shri M. Bhaluiah I feel that appointments to gazetted posts are to be approved by the State Council before they are made?

Shri B. Ramakrishna Rao There is a question of my approval.

Mr. Speaker It is a matter of opinion.

مری مہاراجہ (Mr. Speaker) میں نے یہ سوچا ہے کہ

میں نے یہ سوچا ہے کہ

میں نے یہ سوچا ہے کہ

مری مہاراجہ (Important Matters) میں نے یہ سوچا ہے کہ

مری مہاراجہ (Advice) میں نے یہ سوچا ہے کہ

Unstarred Question and Answer

Transfer of Collectors

*83 (843) *Shri M. Balchand Lalwadi* (Phulwari) Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

(a) How many collectors were transferred from Amungabad during the last one year?

(b) On what basis the district collectors are transferred every now and then?

(c) Is the Government aware that by such transfers the administrative machinery is disturbed?

Shri B. Ramakrishna Rao (a) Two

(b) Purely on administrative grounds

(c) It involves no more disturbance of administrative machinery, but they are necessary in public interests

84 (843A) *Shri Manulchand Phale* Will the hon. Chief Minister be pleased to tell

(a) How many Tahsildars were transferred from Sillad taluqa during the last 2 years and what is the ratio of such transfers within such a short time. On the other hand certain Clerk and Gaudwans have been working in the Tahsil Office in Bhoderdan and Sillad for more than 2 years continuously.

(b) Will these Clerk and Gaudwans be transferred or allowed to work permanently in the same Office?

Shri B. Ramakrishna Rao (a) Since 15 January 1952 only 2 Tahsildars have been posted to Sillad Tahsil. As far as the one who was officiating in a leave vacancy for a short time and the other who is working at present.

These transfers were effected on administrative ground. The transfer of Clerks and Gaudwans in the district fall within the purview of the Collector and their transfer is dependent upon administrative exigencies.

Land as 'Banchanai'

85 (855) *Shri P. Vasudevi (Gripval)* Will the hon. Chief Minister be pleased to tell

(a) Whether there is any rule that 10% of the area in each village should be reserved as 'Banchanai'?

(b) The number of villages in the taluqa which have no banchanai or have banchanai less than the prescribed 10%?

(c) What steps are the Government taking to provide the requisite banchanai area in such villages?

Shri B. Ramakrishna Rao (a) Yes, there is rule laid down in Revenue Department's Notification No. 15 dated 25.1.1951.

(b) The information is not immediately available and will be furnished if sufficient notice is given.

(c) There are orders to set apart unoccupied areas for 'gaurin' where there is no 'gaurin' area or where there is less than the minimum percentage.

Lx farm Assessment

*86 (856) *Shri P Vasudev* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether there are any ex-jugra villages in Bhongir and Gajwel taluqs in which land revenue is still being collected at old Jugu rates?

(b) If so why the level of assessment has not been brought down to the adjoining Diwani level?

(c) By what time do the Government propose to remove this disparity in the pitch of assessments?

(d) Whether and if so what interim relief is proposed to be given to such villages?

Shri B Ramakrishna Rao (a) No Jugu orders are expected to be existing in Gajwel and Bhongir taluqs in per which the collection of the land revenue should still go on at the old rates prevalent in jagudani days.

(b) On the receipt of complaints in respect of high assessments in Lx Pugh villages of Medak district, the Board of Revenue proposed relief to be granted to these ryots which has been sanctioned by Government. As a result higher assessments have been scaled down in conformity with the adjoining Diwani rates.

(c) It is not possible to show what time the Government would like to remove the disparity in the pitch of assessments. However, Resettlement and Revision have been taken up by the Settlement Department in villages and taluqs where this has not been done. Gajwel is a new taluq formed after the abolition of the jugs and many of the villages now included in this taluq belonged previously to Siddipet and the Settlement of Siddipet terminates in 1967. Therefore the Revision of Gajwel taluq is expected to be undertaken after the expiry of the said last year.

(d) The case of high assessments is being urgently attended to by the Board of Revenue. The pitch of assessment varies from Jugu to Jugu and the reliefs granted or to be granted are bound to be quite different from one another. The Board has recently taken up the question of five villages in Bhongir taluq.

Lomni Khas

*87 (857) *Shri P Vasudev* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The extent of land granted under the 'Lomni Khas' Rules?

(b) Whether under these rules Hindu religious institutions and communities also besides Hindus?

(c) If so the percentage of land granted to Hindus?

(d) Which is the authority or body that decide about the lands under the said rules?

(e) Whether there is any connection between the distribution of lands under the said Rules and the Acharya Vinoba Bhave Special Revenue Rules?

Shri B Ramkrishna Rao (a) The total acre of land granted under the Town Khais Rules is 49,170 acres 7 guntas.

(b) Yes to other notified communities also.

(c) No percentage of land is fixed in the matter of granting land to Hindus.

(d) District Committees consisting of Deputy Collector, Assistant Engineer and Assistant Director of Agriculture decide grants of land under the above Rules with the participation of non official members of Taluk and District Supply Committees.

(e) *Shri Acharya Vinoba Bhave Special Rules of 1951* provide for the acceptance of free gift of land and such gifted land are distributed amongst suitable persons having regard to the wishes of the grantee as far as possible. Thus the scheme of land distribution among the Hindus and other backward classes and the Bhoo Yagna Scheme sponsored by *Shri Vinoba Bhave* are similar in action and object and are conducted independent of each other.

Tenancy Rights

*88 (806) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Boora Kurikayy and four other tenants of Gudguntlapalem village in Huzunuru taluk were forced by the Sub Inspector of Police of Nigudalagudem who arrested them on 24.9.1952 to surrender their tenancy rights?

(b) If so for what reasons?

Shri B Ramkrishna Rao (a) No it is not a fact.

(b) This question does not arise.

Compensation for Land

*89 (864) *Shri Vajra Vidyanath Phatak* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the owner of the fields through which the Aungmyidag Indpur Road was constructed forty years ago no compensation been paid to him?

(b) If so what action does the Government propose taking in the matter?

Shri B. Ramakrishna Rao (a) No case of compensation of land acquired for Aungmyidag Indpur Road is pending except 6 cases wherein lands were recently acquired either for diversion of roads or for construction of bridges.

(b) Amil Kumi Lek Silt for assessment of land has been effected in the concerned land record papers.

*90 (864A) *Shri Nago Rao Ishwanath Phatak* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that mutal (Chunkhadi) was excavated from some private fields in Sivangi village of Aungmyidag taluk without consulting the owners of the fields and without paying compensation to them for the construction of Husul tank?

(b) Were there any complaints made by the owners of the farms?

Shri B. Ramakrishna Rao (a) Yes. Proceedings relating to acquisition and compensation of land acquired for Husul tank at Sivangi are in progress.

(b) No.

Kothagudem Hospital

*91 (808) *Shri Ch. Venkat Ram Rao* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Matron of Kothagudem Hospital is showing racial discrimination in treating cases?

(b) Whether it is a fact that she always quarrels with nurses and in patients?

(c) Whether any representation has been received in this matter?

(d) If so what action has been taken thereon?

Shri Phoolchand Gandhi (a) No such information is available. It may be pointed out that the Hospital is a big one and is not managed by the Medical Department.

(b) No information is available.

(c) No information from any agency has been received in the Medical Department.

(d) The question does not arise.

Headmaster Duranabad

*92 (847) *Shri Manohar Pandit* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether Government are aware that Shri Mahad Hari, Ex Head Master of Chhapra High School, Aunangabad is occupying a portion of the school building as his residential quarters in spite of the fact that the accommodation there is insufficient for the class rooms and in addition is causing damage to the school furniture by keeping the gates open after the school hours?

(b) Whether Government are also aware that Shri Sujan Ali, the Deputy Director of Education, during his inspection last year ordered the said Headmaster to vacate the quarters?

(c) Whether it is a fact that the present Headmaster also has submitted an application in this regard?

(d) If so what action has been taken?

Shri Phoolchand Gandhi (a) The answer is in the affirmative.

(b) The answer is in the affirmative.

(c) The answer is in the affirmative.

(d) Orders have been issued asking Mr. Mahad Hari to vacate the building.

Medicine Chests

*93 (863) *Shri Nagvao Vishwanath Phatal* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Medicine chests supplied in Aunangabad district, contain medicines for three months?

(b) If so, when will the new stock be supplied?

(c) How many chests are distributed in Aunangabad district?

Shri Phoolchand Gaudhu (a) & (b) Medicines supplied with each village Medicine chest are ordinarily sufficient for a period of four to six months. The last supply to Aurangabad district was in September 1951. The stocks are replenished periodically.

(c) 80 village medicine chest have been distributed and six more have recently been supplied in the Aurangabad district.

Patta for Village Sites

50 (90) *Shrimati Rajamani Deor* (Sussila Reserved) Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) Whether any and if so how many application have been received from Hindus for getting Patta of village site (Gionthan) lands during the last two years?

(b) For how many houses and in what places have such applications been granted?

Shri B. Ramakrishna Rao (a) Patta, Khuj Kuthi Pournaboke or Gionan lands are acquired by Government to provide house site for Hindus. Such lands are not given as Patta to the Hindus. The question of the number of applications received in this connection does not arise.

(b) Lands thus acquired are given to Hindus who are desirous of constructing house. The number of applications cannot therefore be determined.

Acquisition of Land for Road

51 (86) *Shri Manilchand Pahade* Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) What is the total acreage of land acquired by the Government for constructing a road leading from Chikalthana to Shrihagah and Jilani to Bhokard in the district of Aurangabad?

(b) Whether compensation has been completely paid? If not when do the Government propose to pay it?

Shri B. Ramakrishna Rao (a) The data regarding total acreage is not readily available and has been called for from the Collector, Aurangabad. This will be furnished to the House if sufficient notice is given.

(c) The payment of compensation for the land acquired is the direct responsibility of the Collector concerned. This information is not readily available and has been called for from the Collector.

I hereby give notice under Rule 11 of the Assembly Rules, submitted by the Chief Minister with reference to the question No 46 (69) on 3rd December 1955, which is referred to the Committee of Privileges.

A stated question was raised before the Assembly which was of grave public importance in so far as there was growing discontent among Government's servants with the favouritism shown by responsible persons like that of the Chief Minister in cases of promotions. A person of the stature of the Chief Minister expected to respect the privileges of the House but of the Assembly is a whole. On the contrary in reply to the stated questions referred to above the Chief Minister did not cut to observe the privileges of the House and finally refused to reply to the various relevant questions relating to the subject question that were put to him on the floor. In this manner the Chief Minister has committed a breach of privilege and the question of breach of privilege should therefore in the House be placed before the Committee of Privileges.

یہ وہ رہا کہ وری نہ یں فی حاس سے نس ہوں ہے اس میں نہ مانا
گیا کہ مے وال با-واپ دیے سے اجازت ہے اس وجہ سے روح آف
ہوا۔ (Branch of Privilege) ہوا ہے اس لیے اس معاملہ
کو ذیل آف رواہس (Committee of Privileges) کے ہاں پس
رہا اس

ہیں۔ اس لحاظ سے اس وقت کی رکارڈز روڈ ٹیکس (Recorded Proceedings) نوڈ ٹیکس رکارڈز کی کوپی جس میں جس سے معلوم ہو کہ انہوں نے سوال کا جواب دے۔ وغیرہ (Reference) لیا ہو وہ سوال لکھا ہوا ہے۔ اس کے بارے میں انہوں نے کہا ہے کہ داری فی حد سے مداخلت جاری کی گئی، اسکے بارے میں انہوں نے کہا ہے کہ انہوں نے والد ماجد کے بارے میں اس کا جواب دیا ہے۔ ان کے ساتھ ہی میسٹر ایڈووکیٹ کے ٹاٹ اولڈ (Not Allowed) کہہ کر سوال کو باسٹورڈ لیا۔

From *My's Parliamentary Practice* it is clear that the refusal of a Minister to answer a question of the public interest cannot be treated as a basis of refusal of adjournment. The refusal of a Minister to answer a question of the public interest cannot be treated as a basis of refusal of adjournment. The refusal of a Minister to answer a question of the public interest cannot be treated as a basis of refusal of adjournment.

ب ر ن و ی س هوک
ر ل ن ا هو حاح

(My's Parliamentary Practice, 13th Edn, Vol. 1)

An answer to a question of the public interest cannot be refused by a Minister. The refusal of a Minister to answer a question of the public interest cannot be treated as a basis of refusal of adjournment. The refusal of a Minister to answer a question of the public interest cannot be treated as a basis of refusal of adjournment.

ا ن ا ح (House of Commons Debates)

(House of Commons Debates, March 1952, Vol. 6, p. 201)

Mr Beller I rise to ask you ruling, Sir, on a point of Constitutional importance. I wish to know what it will be in order for a Member to move the adjournment of the House in order to call attention to the following matter, which is of great public importance, namely the refusal of the Minister responsible to this House to give the ground of his action in a matter in which he acted in his capacity of a public Minister? Can the adjournment be moved on the refusal of the Minister to state the grounds of his action?

ا ن ا ح (House of Commons Debates)

Mr Deputy Speaker I should like to thank the hon. Member in the first place for having given me such notice that he was able to give of his intention to put this question. My reply to him is that I do not think it is competent to move the adjournment of the House on those grounds. A Minister cannot be forced to give an answer if he declines on the grounds of public policy. Under those circumstances I could not accept the Motion of the hon. Gentleman to move the adjournment under Standing Order 10.

If any provision of a law made by the Legislature of a State is repugnant to any provision of a law made by Parliament which Parliament is competent to enact, or to any provision of an existing law with respect to one of the matters enumerated in the concurrent list then subject to the provisions of clause (1) the law made by the Legislature of such State shall, if it comes into force, prevail and the law made by the Legislature of the State shall, to the extent of the repugnance, be void.

اگر ایسا قانون ہے کہ اس میں ایک ایسا قانون ہے جو اس کے خلاف ہے (Inconsistent)۔
 اگر ایسا قانون ہے کہ اس میں ایک ایسا قانون ہے جو اس کے خلاف ہے (Repugnant)۔
 اگر ایسا قانون ہے کہ اس میں ایک ایسا قانون ہے جو اس کے خلاف ہے (Concurrent list)۔
 اگر ایسا قانون ہے کہ اس میں ایک ایسا قانون ہے جو اس کے خلاف ہے (State law)۔
 اگر ایسا قانون ہے کہ اس میں ایک ایسا قانون ہے جو اس کے خلاف ہے (Law prevail)۔
 اگر ایسا قانون ہے کہ اس میں ایک ایسا قانون ہے جو اس کے خلاف ہے (Existing law)۔
 اگر ایسا قانون ہے کہ اس میں ایک ایسا قانون ہے جو اس کے خلاف ہے (Law Commission)۔
 اگر ایسا قانون ہے کہ اس میں ایک ایسا قانون ہے جو اس کے خلاف ہے (Law Commission)۔

In any case in which a Magistrate may under the provisions of section 110 of the Code require a person to show cause why he should not be ordered to execute a bond for his good behaviour, the Magistrate may in lieu of or in addition to requiring such person to show cause why an order of restriction should not be made against him

اگر ایسا قانون ہے کہ اس میں ایک ایسا قانون ہے جو اس کے خلاف ہے (Security of good behaviour)۔
 اگر ایسا قانون ہے کہ اس میں ایک ایسا قانون ہے جو اس کے خلاف ہے (Breach of peace)۔
 اگر ایسا قانون ہے کہ اس میں ایک ایسا قانون ہے جو اس کے خلاف ہے (Security of good behaviour)۔
 اگر ایسا قانون ہے کہ اس میں ایک ایسا قانون ہے جو اس کے خلاف ہے (Restriction)۔
 اگر ایسا قانون ہے کہ اس میں ایک ایسا قانون ہے جو اس کے خلاف ہے (Security bond)۔
 اگر ایسا قانون ہے کہ اس میں ایک ایسا قانون ہے جو اس کے خلاف ہے (Inconsistency)۔

جو کسی حد تک اس
(ب) میں

(c) habitually persists in habits which tend to the concealment or disposal of stolen property

عادی طور پر ایسی عادات میں قائم رہتا ہے
(ج) میں

(d) habitually commits or attempts to commit or abets the commission of the offence of kidnapping, abduction, extortion, cheating or mischief or any offence

(د) میں

(e) habitually commits or attempts to commit or abets the commission of offences involving breach of the peace

(ه) میں

(f) is so desperate and dangerous as to render his being at large without custody harmful to the community

جو کسی حد تک اس میں
کے لئے خطرہ ہے

دفعہ (۱) کے تحت - رن و ڈھنڈہ میں ملوث ہونے والے
ساقی راہ نامہ ہوا اور اسے ساتھ ساتھ ہمارے بعض اسکیم میں ڈھانڈا
اٹھا رہا ہوا ہے اور اسے اس کے ساتھ ساتھ ہمارے
صوبے میں لاکھوں کو ڈھانڈا ہوا ہے اور اسے
اسے الزام لگا رہا ہے (۱) کے تحت - رن و ڈھنڈہ
گناہ اول میں سے کوئی حرم نہیں۔ رن و ڈھنڈہ میں سے
اور ہوا اور ڈھنڈہ میں سے (Breach of Peace) کے تحت -
ہوئے ہوئے میں سے کوئی حرم نہیں۔ رن و ڈھنڈہ میں سے
وہاں سے لے کر ڈھنڈہ میں سے کوئی حرم نہیں۔ رن و ڈھنڈہ میں سے
میں سے کوئی حرم نہیں۔ رن و ڈھنڈہ میں سے کوئی حرم نہیں۔ رن و ڈھنڈہ میں سے
بھرتی میں سے کوئی حرم نہیں۔ رن و ڈھنڈہ میں سے کوئی حرم نہیں۔ رن و ڈھنڈہ میں سے

*I-1 Bill No XXXI of 1932
the Hyderabad Habitual Offenders
Restriction Bill*

for their correction and reformation. I as a responsible legislator am not in a position to attribute any motive or suspicion to the Government or to the legislators or to the party in power. I do expect a reciprocal response from the other side.

Secondly Sir I would like to congratulate the hon. Home Minister for having brought forward this Bill not because it is a Bill similar to the one existing in other Provinces but because I feel it is a timely one and has its own correct place. I feel we are now facing elements who disregard law and order overlook the conception of the authority of State and the orders of the Municipal Authority or any Executive Authority may it be for any reason are being tried to be flouted upon not by the middle class intelligentsia or the law abiding and peaceful citizen of the State by those persons who for their own interests perhaps apart from their own human welfare have taken it to their hands that the violent force must be brought into play so that they may have their way either in the Government or in the Society. Such is the state of Society and if a Bill of this sort has come up at this time I am sure it has come up at the proper time and has got a proper place.

In this connection Sir I would like to draw the attention of the House to one important point. Judiciary has now become very independent and instead of trying to take advantage of the judiciary in the best interests of law and order I am afraid some elements have begun to make use of judiciary for their own interests by nullifying the effects of judiciary and bringing in violent forces. To this extent the whole Indian Evidence Act in a way being nullified evidence is not coming forth before the Judiciary and the Executive is tried to bring proper evidence. In view of the fact that violent forces are at play and the violent forces are making the witnesses say things which they do not want to say or which perhaps is not expected of them. Under these circumstances, when the whole peaceful law is in danger do we still expect that such a Bill should not be brought before the House?

I have got another thing to mention. We claim to have been the democrats of democrats. No party or no individual in this House has ever said anything against this, but when actually a Bill of this sort has been brought before the House we are forced

it pity which say that we should go in defence of the criminally minded persons. I want to know why they say like that. Is it because we believe that for the furtherance of democracy, it is essential that these criminally minded persons should be made use of or is it because we believe that for a centralized democracy or a peoples democracy it is essential that these criminally minded persons should be absorbed in the Gulldildums and then made use of or is it because we have begun to realise or have got the conviction that violent forces must be brought into play to further the cause of democracy? So does it not give rise to suspicion that we have decided to create inauspicious conditions by way of using these forces? If we have to believe that pitifully at least may it be by our own conviction or by our weakness, then the people who are defending it are in my opinion, rightly defending it. I can understand persons whom I have characterised as having faith in a particular principle just now straining to take up to the defence of it but I cannot understand the Socialists the democrats who believe in democratic socialism taking to this view point and trying to defend this. Is it because they are equally afraid that democratic socialism cannot be fully implemented in the light in which this Bill has been brought here and that it may also be applied to them because they happen to be in the Opposition Benches? Sir, if my Government has failed to convince the people who have got firm faith in democratic socialism and if the Socialists by themselves have not risen to the standard so as to have full confidence in the Government then I am afraid I have to pity the whole situation and say that the time is not yet ripe when democracy perhaps is not to be functioning in the fullest light. I hope the Select Committee which may perhaps come up will think out all the problems and I want to see that at least the democratic socialists shall bestow full faith in one motion, have a joint will and make such alterations or amendments in the Bill wherein I may not see a division amongst the people who believe in this sort of principle.

So, many hon. Members have said that there is no definition of 'Habitual Offenders' in the Bill as such. Luckily I happened to get the amendments a day or two earlier and I noticed there that the definition was nothing other than section 110 of Criminal Procedure Code minus clause (f), clause (i) is nothing, it only refers the clause to a part of breach of peace, and whoever has been feeling that breach of peace must be affected in the furtherance of democracy had their own doubts that this Bill might come up against them,

and is such they were trying to eliminate it. If they had the fullest faith in democracy and if we on the side of the House had been really contributing toward that end then we must realise that such a doubt is not necessary.

Our humanitarian point of view was another point which had been often raised. How can that humanitarian picture come in for those people who still believe that we have not yet achieved independence and for achieving real independence it is essential that the criminally minded person must be made use of in their peaceful or aggressive warfare? We want to deal with those forces who naturally do not fall within the orbit of this 'humanitarian point of view'. It is to that section of the people we want to show courtesy which perhaps is not possible. It is not a fact that we lack humanitarian considerations. We have got our own convictions and I should say that no state under the present conditions can exist without force. I know countries which have been addicted to greater force and compared to them my Government perhaps have been using the minimum of force that could be envisaged.

Lastly, the question of economy has been brought in. When the Primary Compulsory Education Bill was brought in one section of the House started saying that because of lack of proper economy, the Bill must not come. Some such arguments were advanced then and later on only humanitarian reason' could convince them that it was not economy but it was Education also that was wanting. Hence that particular section of the Opposition had fallen in line with us and in spite of not getting their votes we did compromise with them on certain issues and they were with us. Later on perhaps they realised that they committed a blunder therein because it cut at the very root of their fundamental principle, that they must not accept anything on the floor of the House which may be in the interests of the country, but does not base itself on the economy of the country. Any matter regarding a Bill Resolution or Privilege whatever it may be is attributed to the economy of the country. They have missed that point in one Bill, they have now been alert, and let me congratulate them this time.

We have got to correct the Society along with reformation. Reformation and correction go side by side. I do not believe that reformation must be stopped till a full correction is made.

If the Opposition parties have to really to look to the side of reformatories or settlement in the Bill let them be humilitous let them make concrete suggestions the way in which reformatories and settlements should be let them come out with concrete proposals which I am sure the hon Home Minister and Members on this side of the House are ready to consider Perhaps if we can convince them they may be ready to agree.

Such being the case I feel that the Bill has to be supported by every democrat irrespective of the fact whether he sits on this side of the House or that side of the House who believes in peoples democracy or a centralised democracy or some other name which may be a mere reflection of these things.

Thank you Sir

میں نے اس کے متعلق کچھ سوچا ہے۔
 (Habitual Offenders Bill) کے متعلق
 میری رائے یہ ہے کہ اس کے تحت
 (Democracy) اور (Peoples democracy) کے
 (Copy) اور (Copy) کے
 (Inst Mark) اور (Inst Mark) کے
 (Constitution) اور (Constitution) کے
 (Central Act) اور (Central Act) کے
 (I w of I vidence) اور (I w of I vidence) کے

Mr S. L. D. K. K. (W. W. K. K.) Spoke :— After hearing the speeches of the legal luminaries since these three days these few who do not know much of law or have forgotten the full truth we have become much confused like Sir Robert C. C. of Addison who would say 'Much can be said on both sides'. After hearing the speeches of the Opposition members who seemed to me have a better case for the Habitual Offenders I am reminded of De Quincy's *Misery is a Man's Art*. One of the Hon. Members on the other side has just now said that there are very few offenders. Perhaps he may be saying that there are none who are called Habitual Offenders. But I wish to say that if there are a few Habitual Offenders in this State the necessity for this legislation is justified since he is a menace to society. He is an enemy to society and hence even for the sake of one person who happens to be a habitual offender I wish that this law should be passed. As I said I do not possess much of a legal brain like those of the lawyers who understand the law splitting hairs connected with questions of law but I am concerned here with the social side of this legislation. Section 15 of this Act is a thing which should appeal to everybody. In this connection I may be allowed to quote two titles from two books about the havoc that the habitual offenders do to society. I am here quoting from a book called *Psychology of Fact* published by the Home Library of the London School. Here it is stated like this:

An American investigator has traced the records of the descendants of a woman alive in 1740 whose manner of life was thoroughly reputable. In 1935 these descendants totalled 500. In 1917 of the 1250 that were alive 464 were prostitutes, 115 criminals, 170 in debtors, 129 workhouse inmates and 181 habitual drunkards. Many of the rest were weak-minded in various degrees.

Now for the other side of the question.

Jonathan Edwards the famous Speaker and Writer in 1900 had 1991 descendants. Of them 13 were University Presidents, 65 University professors, 60 Doctors, 60 authors, 130 lawyers, 75 army officers, 100 clergymen and 80 high officers.

I may be allowed to quote another statement from '*The Human Family and India*' by Dr. Meo.

"A vagabond called John was born in New York in 1750. Seven generations of his family are now living in a street of every grade of viciousness, where immorality is a professional pursuit. 120 were physically well but their own diseased wickedness more than held them up till into prostitution. 120 were convicted criminals. 60 were thieves, 2 were murderers, only 5 of them had been detected and put in prison so that only 10 out of 120 could turn out as normal. The whole lot of them cost the State \$500,000 (50 lakhs of rupees).

The paragraph concludes with the eloquent statement of the author: "If only the one man could have been reformed!"

In the civilized countries they have found out that habitual offenders are a menace to society. One of the hon. Members on the opposite side yesterday was quoting from what he called "Muni Samuti". I think it is "Muni Samuti". I do not think he has read that. I am doubtful because he could not pronounce the name properly. In "Muni Samuti" it is stated that those who are murderers, who burn houses, who rape women, who cause such horrible mischief to society should be killed at sight. They are called "Atadhyam" (murder) and "Muni Samuti" said that there is no room in killing such people. Of course you have in better civilized times. I simply quote this "Muni Samuti" because on the other side an hon. Member quoted it.

One of the hon. Members on the other side said that habitual offenders can never be changed into good citizens. I think he has made a wrong estimate because scientific experiments have been made in Western countries. In England in 1905 an Act was passed called the "Boys' Act". All those between the ages 16 and 21 who were criminals were placed in what were called "Boys' Institutions" and it was found by experience that many of those that went to these institutions have been reformed and reclaimed for society. For those above 21 if they were still offending against the law preventive detention was applied.

In America one Mr. Osborne in 1913 instituted an experiment, in a place called Sing Sing, which is known as the "Sing Sing Experiment". It is a convict self-governing settlement. There were 20 thousand habitual offenders were gathered

together. Then reform was permitted upon. The result has been that two thirds of them became good people and there was no menace from them later on. The criticism Mr Osbourne, we noticed it when he first conceived of the revolutionary system. But those who started began to honour him later on. In the same way here the central idea of this legislation if I understand it rightly is to see that habitual offender do not become a menace to society that they should be reformed so that they may be useful to society. If there are any difficulties in the way if my political party thinks that the Government in power is making it then they are completely mistaken. I am saying this on the authority of the hon. Chief Minister's statement that was made yesterday. We should not view this thing in that point. The Government is I think quite ready to accommodate such views and see that no injustice is done to anyone.

I am greatly interested in I already said in the other side of the question. If there are any deficiencies in this Bill is one of the hon. Members on the other side and the side suggested this Bill may be referred to a Select Committee. While giving my support to such an idea I still feel that the important clauses of this bill should become part of the laws of the State.

Shri S. Ramanadham The Habitual Offenders Bill, which has been brought before the House and the various speeches made in defence of this Bill really surprise one because the reasonable argument against this Bill is that unless the social order really facilitates the people in leading a better life such bills cannot prevent the wrongs that are committed in the society. Unfortunately the speeches that have been made in defence have naturally brought the history of our country before us. Those who speak on this violence and non-violence question seemed to have forgotten the lessons of life and the lessons of Indian history itself, where Governments have tried to repress the people with their brute authority lurching in offensive against the people and upon the society. That will naturally be reacted with as violent reactions as the Government used against the people. This is the natural law of life. If the Govt. wants to crush the people, if it wants to run on innocent persons if it wants to defend all those who committed atrocities on innocent persons and kharma and upon the social order and then talk that violence has been prevailing, I cannot understand what it means. I can only say that this Bill cannot prevent what they think it will prevent, because

ٹام اگر اس بل کے علاوہ کسی مفید بل پر صرف کیا جانا تو میں سمجھتا نہ واقعی حکومت کا مسا سدھار کرنے کا ہے۔ آپ نیشنل سوی ٹیکریس بل (Capital Levy Taxation Bill) - ن لے - ٹیسس بل (Lenney Bill) میں لے - مالداروں کی کوٹھیوں میں ہزاروں لافوں ، ٹروڑوں روپے موجود ہیں جس سے آپ اپنے حوالے پھرتے ہیں - رسات کے ہزارے کے ہارے میں بل ہیں لے - مساوات کے بارے میں بل ہیں لے جس سے ملک کا سدھار ہو سکا ہے اور وہ احالا آسکتا ہے جس سے اندھرا ہاں نہ رہے۔ سورج کی روشنی لے کی ٹوسس تو ہیں لے - چھوٹے موٹے حکومت کی روشنی تلاش کر رہے ہیں - اور بل لے ہیں تو ایسے جس سے غریبوں کو حیل میں بھجوا سکتے -

جو بل پیش کیا گیا ہے اس میں موجودہ معاشی بحران کا لحاظ نہیں رکھا گیا ہے۔ اس بل پر کئی غور کرنے کی ضرورت ہے - ہم ہاں حوالہ حوالہ وقت مانع کرنے کے لیے ہیں بیٹھے ہیں - میں کہوں گا کہ اس بل سے وہ مقصد پورا نہیں ہو سکا جو ظاہر دکا گیا ہے بلکہ اس کے پیچھے دوسری یہ معلوم ہوتی ہے - اس لیے ہم اس بل کی ضرورت میں محسوس کرتے - آرٹیکل سدھار کلاؤ ٹری اور آرٹیکل چیف مسٹر نے کہا کہ معاشی بحران پر اس وقت نظر نہیں کی جاتی جب قبل کرتے ہیں اور زمین پر قبضہ کر لیتے ہیں - یہ پاپ میں شامل ہے - انوں نے پاپوں کی ایک فہرست بھی لائی - اور کہا کہ ہم ڈیمونٹک اصولوں پر آگے بڑھا چاہتے ہیں وغیرہ وغیرہ - وہ صدیوں کی پرائی پاپوں کو دھرا رہے تھے - میں اس کے جواب میں صرف ایک نہر لپکا چاہتا ہوں -

سچ کہہ دوں اے برہمن اگر تو برا نہ مانے

میرے صم کنوں کے بس ہو گئے ہرے

[Mr. Speaker in the Chair]

بڑے رہنماؤں کے کس طرح رسات اکٹھا کرتی ہیں اگر آپ اس پاپ کا ہندہ ڈھولیں تو معلوم ہوگا کہ دو ہی اپکر رکھے والا ٹلر (Tillu) پاپی ہیں - یہ ہاں پرائی ہیں - آج بیسویں صدی میں بیٹھ کر ہم ایسی پرائی پاپوں کو نہیں دھرا سکتے - میں یہ چہر بھی مافی طور پر کہہ دیتا چاہتا ہوں کہ ساج سدھار یا ماسی سدھار کے جسے اچھے اچھے ہنس دو ہیں آتے لیکن مہی چوول اندرس کا بل لایا جاتا ہے - جس کا یہ چہر مسٹر نے فرمایا ان کے اسلحہ حابہ میں اور بھی جب سے اسلحہ میں (اور انوں نے اس کا صاف اصراف بھی کر لیا ہے) تو پھر میں کہا ہوں ان اسلحہ کے باوجود کہوں یہ لیا بل لایا جا رہا ہے اور اس کے پیش کرنے پر بیوں اصرار کیا جا رہا ہے؟ یہ ہم نہیں کہتے کہ اگر کوئی شخص دو بارہ حرم کرنے تو اس کو انعام دینا جائے اور

گراسکس اور ایک اچھے سپری ناس۔ اس ل کے ذراصل ہی فاصلہ ہو لکی
مجھے اندوس ہے کہ اس روسی میں اس ل کو دکھا جانا چاہئے ہا میں دکھا گیا
جساکہ میں سے ای اندو مر رہی تھا ہما ہم کو ا میں لیا چاہئے ا وانی
میں ا میں اسان ضرور وجود میں حوا ہی ہے۔ رہا رہا ہیں چاہئے بلکہ دوسروں
کی ہے کئی ہوئی دولت کو لوٹا اور اوس سے احاد فائدہ حاصل ا چاہئے میں
امراد ی راری کے تعلق سے ہی ن لکہ جہاں وسلاٹ (Social Sine))
فام ہو چکا ہے اور وہاں کی پرا ری کاس راہری ن گئی ہے ا میں اس ضرور لکھی ا
چند لوگ ا میں حود سے کے ہیں طرا اور سماج دسی کے حدتات کے ہے لک راہری
کو صمان بچاے اور ناچار فائدہ اچاے ہیں و سلم کے تعلق مجھ سے رانہ لبرجر
آریدل سمرس آف اورسی نے ڈھا ہوا نہ وہاں بھی ا میں جس ضرور ہوں میں او
کے سمرس کس میں مانا ضروری ہوا ہے اکہ اوں نو میں میں رہا چاے اور وانی
کو سماج دسی عناصر سے محوط کیا چاے میں گورنٹ نے اسے رائے میں سمجھکر
کہ کچھ خاص داویں کے ہی لوگ اس طرح کا نہ کرنے میں حلف صوبوں میں لہو
لوگوں کو حرام میں مراد دینا تھا لکن ہمارا کامی میں طور ہونے کے
ہذاں لوگوں نے حوا ے قروں سے تعلق رکھے ہیں اور میں لو حرام نہ سمجھا
جانا رہا واقعی طور پر ہ پوچھا کہ نا ہم میں ہی اچھے لوگ ہیں میں ؟ ہو کا
ہے کہ ہم میں کچھ اسے لوگ ہوں حوڈا کو اور حور ہوں اور ا میں حرام ڈرے ہوں
لکن ہم میں اچھے لوگ ہی میں حوا ہی ہے۔ ردوی سے رہا چاہئے میں ورجی
ردگی ۔ کرنا چاہئے میں کیا آف میں اچھی ردگی کر کے با وجع ہیں دیکھے ؟
میں سوال کے حوا میں گورنٹ آف انڈیا نے ایک ل میں لکے جب ا میں ہم
ہوایں کو حوالہ ا میں صوبوں میں فائدہ بھی وح ڈرنا ا میں نہ ہر ہمارے
ناس کا بھی فاون حرام میں ہوا مگر ا میں میں ح کرنا کہ میں نے ا میں
میں میں ہا آف کے میں رکھی بھی نہ ا میں لوگ وانی میں ضرور میں حو
عادی مجرم ہیں ۔ لکن کیا ان نوعتاتوں میں میں لکے را دلوائے میں ا میں
ہو چانگا ؟ اس رائے میں میں سمجھوں ہر کایں حرام ڈے گئے عادی جس میں کا طعا
دوسرے مالک میں بھی انا چا ہے ا میں حاسی حالت میں سمجھا ہوں کا ہمارے ک
میں کال اچھی ہے حانہ انگلہڈ کو ا میں گرہ لڑا کے بعد کے رائے نو ڈ
اگر آف اوس کے پھیلے رائے کی طرف دیکھیں تو ا کو اندازہ ہوگا کہ ہمارے ملک کے
بمقابلہ میں وہاں کی حالت ایسی ہی ۔ وہاں بھی عادی مجرم ہیں حوڈ میں ڈاکے
ڈالے ہیں اور رات میں چور اں کرتے ہیں اس رائے میں میں لکی لوگوں نے وچاں ا نا کا
سدا رکھنا چاہئے اس کے متعلق کمیشن میں مختلف مواں ہائے کے اور
کونسی ہ کی گئی کہ ایک طرف مواں کے امثال کا ا ہاڈ کرنے کی میں فی چاے

جلا کر باہر نکال دیا گیا۔ اگر وہ اس کے لئے ضروری ہو تو اسے دوبارہ جلا کر باہر نکال دیا گیا۔ اگر وہ اس کے لئے ضروری ہو تو اسے دوبارہ جلا کر باہر نکال دیا گیا۔

اگر کسی کا یہ حال ہو کہ وہ کسی اور کی باتوں سے بے پروا ہو جائے اور اپنے کام کی ہر بات کو بھول جائے تو اسے بے پروا کہتے ہیں۔ بے پروا ہونے کی وجہ سے انسان اپنے کام سے غافل ہو جاتا ہے اور اس کی زندگی برباد ہو جاتی ہے۔

[illegible]

بعض اردلی و سوسے کے کہا کہ کسی حرم کے سلسلے ہی اگر ایک برا مادی ہو و ہر کسی حرم کے لئے میں دوسری سوا اس سے ہوں نہیں دیکھا کسی ایک ہی نوکری جو اس ل میں ہیں ۔ اٹھا گیا کہ عرواب میں فلان واعلہ کے بعد را دیے کا حکم ہے ہاں زادہ سرائی احباب دیکھی ہے ان میں دیں صا دیں نوں روکے ہیں

- 5 Shri S Rudrappa Member
- 6 Shri A Raja Reddy Member
- 7 Shri Annaji Rao Givme Member
- 8 Shri Ananth Reddy Member
- 9 Shri Aruti Irami Narasimha Reddy Member
- 10 Shri Dwaru Hussain Member

With a direction that the report of the Committee be submitted on or before 15th February 1953

Mr Speaker The question is

That I A Bill No XXXI of 1952 a Bill to make provision for restricting the movements of habitual offenders in the State of Hyderabad for requiring them to report themselves and for placing them in settlements, be referred to a Select Committee consisting of the following Members

- 1 Shri D G Bindu Ex-Officio Chairman of the Committee
- 2 Shri Gopal Rao Ikhote Member
- 3 Shri Newsaku Shripadi Rao Lakshminarayana, Member
- 4 Shri S Rudrappa Member
- 5 Shri R B Deshmukh Member
- 6 Shri A Raja Reddy Member
- 7 Shri Annaji Rao Givme, Member
- 8 Shri Ananth Reddy, Member
- 9 Shri Aruti Irami Narasimha Reddy Member
- 10 Shri Dwaru Hussain, Member

With a direction that the report of the Committee be submitted on or before 15th February 1953'

